پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ
2019

WISE
Women in Struggle for Empowerment

The Norwegian Human Rights Fund

تعارف

WISE ایک رجسٹرڈ غیر سرکاری سماجی تنظیم ہے جو عورتوں کے سیاسی اور معاشی حقوق کی جدوجہد اور انسانی حقوق کی بیداری کے لیے سرگرم ہے۔ WISE اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کو سماجی معاشی اور سیاسی طور پر بااختیار کیے بغیر ملکی خوشحالی کا سفر تیز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تنظیم اس عمل کو جاری رکھنے کے لیے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عورتوں کی مؤثر شمولیت کے لیے کوشاں ہے۔ پچھلے آٹھ سال کے عرصے میں WISE نے عورتوں کے متعلق بنائے گئے قوانین کے بارے آگاہی کے ساتھ ساتھ ان قوانین کے مؤثر نفاذ کے لیے نمایاں کوششیں کی ہیں۔

یہ کتابچہ گھریلو ملازمین کے حقوق کے تحفظ کے لیے منظور شدہ قانون "پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ 2019" کے بارے میں ہے۔

فہرست

1	مختصر عنوان، وسعت اور آغاز
2	تعریفات
3	ملازمت کی ممانعت
4	گھریلو ملازم کے حقوق اور استحقاق
5	جائے کار پر ملازمت
6	رخصت اور چھٹیاں
7	رخصت اور چھٹیوں کے عرصے کی اجرتیں
8	کم از کم اجرت
9	زچگی سے متعلق سہولیات اور فوائد
10	رہائش
11	طبی معائنہ اور حفاظتی ٹیکے
12	مخصوص حادثات بارے اطلاع
13	ملازمت سے برخواستگی
14	گھریلو ملازم کی املاک پر قبضہ کی بحالی

15	حق سے دستبرداری
16	گھریلو ملازم کے لیے کم ازکم اجرت کی سفارش/تجویز
17	کم ازکم شرح اجرت کے اعلان کا اختیار
18	اجرتوں کی ادائیگی کے اوقات اور حالات
19	کم ازکم شرح اجرت سے کم کی ادائیگی کی ممانعت
20	گھریلو ملازمین کا اندراج
21	مالکان کا اندراج
22	فنڈ (راس المال)
23	گورننگ باڈی (انتظامی مجلس) کے امور
24	فوائد کے حصول کا طریقہ کار
25	تنازعات کا تصفیہ
26	اپیل کے لیے مجاز اتھارٹی
27	حکام اپیل اور تنازعات تصفیہ کمیٹی کے اختیارات
28	ہدایات جاری کرنے کا اختیار
29	مشکلات کے خاتمہ کا اختیار
30	فنڈ کی آمدن سے ٹیکس (محصول) برتاؤ
31	سزائیں/تعزیرات
32	قیاس/گمان
33	استغاثہ

34	....	سماعت جرائم
35	....	لیبر انسپکٹر/ ناظر
36	....	انسپکٹرز (ناظران) کے اختیارات وامور
37	....	قانون ہذا کے تحت لیے گئے اقدامات کا تحفظ
38	....	قواعد

پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ 2019[1]

صوبہ پنجاب میں گھریلو ملازمین کی ملازمت کو با قاعدہ بنانے کا ایک قانون

یہ ضروری ہے کہ گھریلو ملازمین کے حقوق کے تحفظ، ان کی شرائط ملازمت اور حالت کار کو با قاعدہ کئے جانے تا کہ ان کو سماجی تحفظ مہیا کیا جائے اور ان کی بہبود کی یقینی اور ان سے جڑے دیگر معاملات کی فراہمی کے لیے پنجاب کی صوبائی اسمبلی حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے۔

1 مختصر عنوان، وسعت اور آغاز

ا ۔ قانون ہذا "پنجاب گھریلو ملازمین قانون 2019" کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲۔ اس کا اطلاق کُل پنجاب پر ہوگا۔

۳۔ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2 تعریفات

قانون ہذا میں بجز اس کے کہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی ہو۔

a) قانون سے مراد پنجاب گھریلو ملازمین قانون 2019 ہے۔

b) حاکم اپیل سے مراد ایسا حاکم جو کہ قانون ہذا کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

c) ''مستفیذ کنندہ'' سے مراد ایک گھریلو ملازم یا فوت شدہ گھریلو ملازم کا وارث جو کہ گھریلو ملازمین کے بہبود فنڈ سے فوائد حاصل کرنے کا اہل ہو۔

d)''بورڈ'' سے مراد کم از کم اجرت بورڈ ہے جو کہ قانون کم از کم اجرت 1961 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔

e)''کمیٹی'' سے مراد قانون ہذا کے تحت تشکیل کردہ تنازعات کے تصفیہ کی کمیٹی ہے۔

f)''تنازعہ'' سے مراد کوئی تنازعہ یا چپقلش مالکان یا ملازمین کے درمیان بابت شرائط ملازمت یا گھریلو ملازمین کے حالات کار۔

g) گھریلو کام سے مراد کوئی کام جو کہ گھر کے اندر یا گھر کے لیئے کیا جائے اور بشمول بچے کی دیکھ بھال، عمر رسیدہ کی دیکھ بھال، بیمار کی دیکھ بھال یا زچگی یا بعد از زچگی کی دیکھ بھال اور ان سے جڑے دیگر معاملات۔

h) ''گھریلو ملازم'' ایسا شخص ہے جو کہ ایک گھر میں گھریلو نوعیت کی خدمات مہیا کرتا ہے۔

i) ''مالک'' سے مراد :

i- ایک شخص یا اشخاص کہ ایک گروہ سے متعلقہ جو کہ قانون ہذا کے تحت اندراج شدہ ہو اور گھریلو ملازمین کو ملازمت دے، اجتماعی طور پر ان گھریلو ملازمین کی ملازمت کے ذمے دار ہوں۔

ii- وہ شخص ہے جو کہ قانون ہذا کے تحت رجسٹرڈ ہو۔ یا جس کی ملکیت یا قبضہ میں کسی ادارہ کا کاروبار ہو اور اس میں ہر وہ کارندہ یا منتظم یا کوئی اور شخص شامل ہے۔ جو اس کی طرف سے ایسے ادارے کا مکمل انتظامی نگران ہو یا اس کو تمام اختیارات تفویض ہوں۔

j)''خاندان'' ایک گھریلو ملازم سے متعلقہ خاندان سے مراد بیوی، بچہ جس کی عمر 18سال سے کم ہو۔اور بشمول ایسے معذور بچے کے جو کہ 18سال سے زیادہ ہواور پچاس یا پچاس فیصد سے زائد معذور ہوں۔

k)''فنڈ'' سے مراد قانون ہذا کی دفعہ 22 کے تحت تشکیل شدہ گھریلو ملازمین بہبود فنڈ ہے۔

l)''حکومت'' سے مراد حکومت پنجاب ہے۔

m)''گورننگ باڈی'' (انتظامی مجلس) سے مراد صوبائی ملازمین سوشل سکیورٹی قانون 1965 کی دفعہ 5 میں دی گئی تعریف کے عین مطابق ہے۔

n)''گھریلو/گھربار'' سے مراد ایسے افراد جو کہ ایک خاندانی اکائی پر مشتمل ہوں اور جو ایک چھت کے نیچے اکٹھے رہ رہے ہوں۔

o)''ناظر/انسپکٹر'' سے مراد ایک لیبر انسپکٹر ہے جو کہ قانون ہذا کی دفعہ 35 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

p)''لیبر کورٹ'' سے مراد ایک لیبر کورٹ ہے جو کہ پنجاب صنعتی تعلقات قانون 2010 کی دفعہ 44 کے تحت تشکیل دی گئی ہو۔

q)''مجوزہ'' سے مراد قواعد کے تحت مجوزہ/مقرر کی گئی ہو۔اور

r)''اجرت'' سے مراد ہر وہ معاوضہ ہے۔جو بصورت زر قابل بیان ہو۔ اور جو واضع یا خفیہ معاہدہ ملازمت کی شرائط کے پورا کیا جانے پر کسی شخص کو ملازمت یا کسی کام کے سلسلے میں واجب الادا ہو۔لیکن اس میں یہ شامل نہ ہے۔

(a) کسی سماجی بیمہ، پنشن یا سرمایہ کفالت میں مالک کی طرف سے ادا شدہ
چندہ یا مساوی رقم
(b) تحفہ یا دیگر اشیاء

3 ملازمت پر پابندی

کوئی بھی بچہ جو پندرہ (15) سال سے کم عمر ہوگا اس کو کسی بھی طرح کے گھریلو امور میں کام کرنے کی اجازت نہ ہوگی بجز اس کے کہ کوئی بھی گھریلو ملازم جس کی عمر 18 سال سے کم ہوگی کو گھریلو کام پر نہیں لگایا جائے گا، ماسوائے گھر کے ہلکے کام کے۔

وضاحت

''ہلکے کام'' سے مراد ایسا ہے گھریلو کام ہے جو کہ جز وقتی ہو۔
اور گھریلو ملازم کے صحت، تحفظ اور تعلیم کو نقصان نہ پہنچاتا ہو۔

4 گھریلو ملازم کے حقوق اور استحقاق

(1) ایک گھریلو ملازم کو جبری ملازمتی نظام یا جزوی جبری ملازمتی نظام کے تحت ملازم نہیں رکھا جا سکے گا۔

(2) کسی بھی گھریلو ملازم کو بھرتی، اجرتوں کے تعین، ملازمت کے جاری رکھنے، فوائد اور دیگر حقوق کے لیئے مذہب، خاندان، قبیلہ، جنس، علاقہ، جگہ، پیدائش/رہائشی، ڈومیسائل، ہجرت یا دیگر کسی وجہ کی بنیاد پر تفریق نہیں کیا جائے گا۔

(3) گھریلو ملازم کو گھریلو ملازم کہہ کر مخاطب کیا جائے گا نہ کہ نوکر کے۔

(4) کوئی بھی اضافی کام گھریلو ملازم کو نہیں دیا جائے گا ماسوائے اس کی آزادمرضی اور مالی فوائد کے۔

(5) مالک گھریلو ملازم کو باوقار حالت کار اور پیشہ وارانہ صحت وتحفظ کے اقدامات مہیا کرے گا۔

(6) گھریلو ملازم کے فوائد/حقوق میں دوران بیماری حقوق، طبی دیکھ بھال، اورخاندان کے افراد کی طبی دیکھ بھال، زخمی ہونے کی صورت میں حقوق، معذوری پنشن اور پسماندگان پنشن جو کہ پنجاب ملازمین سوشل سکیورٹی قانون 1965ء اور قواعد وضوابط جو اس کے تحت بنے ہیں شامل ہیں۔

5 جائے کار پر ملازمت

1- ہر ملازمت یا گھریلو ملازم کی تعیناتی مجوزہ ملازمتی حکم نامہ کے تحت ہوگی جس میں ملازمت کی شرائط، حالات بشمول کام کی نوعیت اور اجرت کے تعین کے۔

2- مالک ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کردہ تعیناتی حکم نامہ کی کاپی متعلقہ علاقہ انسپکٹر کو بھیجے گا اور دوران ملازمت مالک گھریلو ملازم کے شناختی کاغذات کی ایک کاپی اپنے پاس رکھے گا۔

3- قانون ہذا کے نفاذ کے 60 دن کے اندر ایک مالک گھریلو ملازم، جو کہ گھر میں کام کے لیے رکھا گیا ہوگا، کو ذیلی دفعہ 1 کے تحت تعیناتی کا حکم نامہ جاری کرے گا۔

4- کوئی بھی گھریلو ملازم ایسا کوئی بھی کام کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا جو کہ اس کے تعیناتی کے حکم نامہ میں موجود نہ ہوگا۔

5- کوئی بھی گھریلو ملازم آٹھ گھنٹے سے زائد کام کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ تاہم مجوزہ طریقے سے اور آزاد مرضی سے گھریلو ملازم ایسے دورانیہ وقت کے علاوہ مخصوص مراعات کے لیے کام کرسکتا ہے۔

6- گھریلو ملازم کا کوئی بھی کام جو ہفتہ میں اڑتالیس (48) گھنٹے سے زائد ہو گا مقرر کردہ شرح اجرت سے زائد الوقت کے مطابق ہو گا اور کسی بھی صورت ہفتہ وار کام کا دورانیہ چھپن (56) گھنٹوں سے زائد نہ ہوگا۔

6 رخصت اور چھٹیاں

1- ہر گھریلو ملازم جو کہ گھریلو کام سے منسلک ہوگا ہفتہ میں کم ازکم ایک مکمل دن کی چھٹی کا حق دار ہوگا۔

2- ہر گھریلو ملازم سال میں کل آٹھ طبی چھٹیاں بمعہ اجرت کا حقدار ہوگا۔ اور ایسی چھٹیاں اگر گھریلو ملازم ایک رواں سال کے اندر حاصل نہ کرے تو اگلے سال میں منتقل ہو جائیں گی لیکن ان کی کل تعداد کبھی بھی ایک وقت میں سولہ (16) چھٹیوں سے زائد نہ ہوگی۔

3- ہر گھریلو ملازم ایک سال میں 10 تہواری چھٹیوں بمعہ اجرت کا حق دار ہوگا اور ان تہواری چھٹیوں کے دن اور تاریخ ، مالک اور گھریلو ملازم کے درمیان سال کے شروع میں اتفاق سے طے ہوں گی۔

4- ایک خاتون گھریلو ملازمہ جو کہ گھر کے کام سے منسلک ہوگی 6 ہفتے کی زچگی

چھٹیوں کی حقدار ہوگی۔

7 رخصت اور چھٹیوں کے عرصے کی اجرتیں

1- دفعہ 6 کی ذیلی دفعات 1,2 اور 3 کے تحت ایک گھریلو ملازم کو دی گئی ہر چھٹی یا رخصت کے ساتھ روزانہ اوسط شرح رقم کے مطابق اجرت ادا کی جائے گی۔ جو کہ گھریلو ملازم کو چھٹیوں اور رخصت پر جانے سے تین ماہ قبل کی اوسط روزانہ شرح اجرت کے مطابق ہوگی۔

2- دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ 2 کے مطابق ایک گھریلو ملازم کو جو چھٹیاں چاہیے ایسی مدت کے لیے جو کہ چار دن سے کم نہ ہوں ان چھٹیوں کے شروع ہونے سے پہلے اس دورانیہ کی چھٹیوں کی اجرت کی ادائیگی اس کو کی جائیگی۔

8 کم از کم اجرت

1- ہر گھریلو ملازم کو اجرت اسی دورانیہ وقت میں ادا کی جائیگی جو کہ حکم نامہ تعیناتی میں بیان کردی گئی ہوگی۔ لیکن ایسی اجرت کسی بھی صورت میں قانون ہذا کے تحت مقرر کردہ حکومتی اجرت سے کم نہ ہوگی۔

2- کوئی بھی مالک کسی گھریلو ملازم کو جنس مخالف گھریلو ملازم کی مراعات کی نسبت کم شرح ادائیگی پر مراعات نہیں دے گا جو کہ اسی طرح، نوعیت اور برابر قدر کے کام کے مطابق کام کرے۔

9 زچگی سے متعلقہ سہولیات اور فوائد

ایک خاتون گھریلو ملازمہ جو کہ گھریلو کام سے منسلک ہوگی۔ مجوزہ طریقے

سے بیان کی گئی کم از کم چھ (06) ہفتوں کی اجرت کے برابر رقم کی بطور زچگی فوائد حقدار ہو گی لیکن یہ رقم کسی بھی صورت میں حکومت کی مقرر کردہ کم از کم اجرت سے کم نہیں ہو گی۔

10 رہائش

1- ہر مالک، معاہدہ کی واضح شرائط اور حالات کے مطابق، گھریلو ملازم کو اس کی آزاد مرضی کے تحت جو کہ کام کی جگہ پر ٹھہرے، رہنے کے لیے رہائش کی فراہمی یقینی بنائے گا۔

2- ہر مالک گھریلو ملازم کے لئے باوقار رہنے کی جگہ کے حالات کی فراہمی کو یقینی بنائے گا۔

11 طبی معائنہ اور حفاظتی ٹیکہ جات

ہر مالک، سالانہ بنیاد پر گھریلو ملازمین کی جو کہ ایک گھر میں ہوں، کسی بھی رجسٹرڈ ڈاکٹر سے طبی معائنہ کو یقینی بنائے گا اور ایسے گھریلو ملازم کی مجوزہ بیان کیے گئے واقعہ سے بیماریوں کے خلاف ویکسی نیشن اور ٹیکا کاری کروائی جائے گی اور ایسے طبی معائنہ اور حفاظتی ٹیکہ جات یا ویکسی نیشن کے ضمن میں تمام اخراجات مالک برداشت کرے گا۔

12 مخصوص حادثات بارے اطلاع

کہیں اگر کسی گھر میں کوئی حادثہ رونما ہوتا ہے جس سے کسی کی موت یا جسمانی تکلیف واقع ہو۔ یا گھریلو ملازم حادثہ کے واقعہ ہونے کے بعد اڑتالیس

48- گھنٹے تک کام پر دوبارہ آنے سے بوجہ حادثہ رکا رہے یا وہ کسی بھی نوعیت کا ہو جو کہ اس ضمن میں مقررہ طریقہ سے بیان کیا گیا ہو، اس گھریلو ملازم کا مالک اس ضمن میں ایک اطلاع نامہ مجوزہ شکل اور وقت میں جو کہ بیان کی گئی ہے، متعلقہ حکام کو بھیجے گا۔

13 ملازمت سے برخواستگی

گھریلو ملازم یا مالک، ایک ماہ کے پیشگی تحریری اطلاع نامہ سے ملازمت کو ختم کر سکتے ہیں۔ اطلاع نامہ/نوٹس کی عدم تعمیل کی صورت میں ایک ماہ کی اجرت ادا کی جائے گی جو کہ اس کی پچھلے تین ماہ کی اوسط اجرت کی بنیاد پر شمار کی جائے گی۔

14 گھریلو ملازم کی املاک پر قبضہ کی بحالی

1- ملازمت سے برخواستگی کی صورت میں گھریلو ملازم یا اس کے خاندان کی ذاتی اشیاء، شناختی دستاویزات روکی نہیں جائینگی اور اگر کوئی اشیاء یا جائیداد گھریلو ملازم کو واپس نہیں کی جاتی تو متاثرہ گھریلو ملازم جائیداد پر قبضے کی بحالی کے لیے تنازعات کے تصفیہ کی کمیٹی کو درخواست کر سکتا ہے اور تنازعات کے تصفیہ کی کمیٹی، مالک کو سنے جانے کا موقع دیے جانے کے بعد، مالک کو درخواست دہندہ کی ایسی جائیداد کا قبضہ، اتنے وقت میں جو کہ فیصلہ میں لکھا جا چکا ہو، کو بحال کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

2- جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (1) ایک میں بیان کیے گئے وقت میں اور قانون کے زیر تابع گھریلو ملازم یا اس کے خاندان کو کسی بھی جائیداد کی بحالی سے انکار کرے یا ایسا کرنے پر ناکام ہو، عدالت کے روبرو جرم کے ثابت ہونے

پر، جرمانہ کا ذمہ دار ہوگا جو کہ دس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہوگا اور ایسی جائیداد کی درخواست دہندہ کو بحالی کا بھی ذمہ دار ہوگا۔

15 حق سے دستبرداری

اگر کہیں گھریلو ملازم اس قانون کے تحت دیے گئے کسی حق سے دستبردار ہوتا ہے چاہے اس قانون کے آغاز سے پہلے یا بعد میں، تو اسے ایسے حق سے محروم رکھنے کے ضمن میں ایسی دستبرداری کالعدم ہوگی۔

16 گھریلو ملازم کے لیے کم از کم اجرت کی سفارش/تجویز

-1 بورڈ، حکومت کی طرف سے درخواست کرنے پر، چھان بین/تحقیق کے بعد جو کہ بورڈ مناسب سمجھے، گھریلو ملازمین کے لیے جو کہ ایک گھر میں ملازم ہوں، کے لیے کم از کم شرح اجرت کی سفارش کرے گا۔

-2 بورڈ ذیلی دفعہ (1) ایک کے تحت اپنی سفارشات میں واضح کرے گا کہ کم از کم شرح اجرت پورے صوبے میں یکساں لاگو کی جائیں گی یا کہ جیسی اس میں بیان کی گئی علاقاتی تبدیلیوں پر لاگو ہوں گی۔

-3 ذیلی دفعہ ایک (1) میں دی گئی ہدایت کے تناظر میں بورڈ ہمہ قسم کے گھریلو ملازمین کی کسی بھی قسم یا صلاحیت کے تحت کم از کم شرح اجرت کے تعین کی سفارش کرسکتا ہے اور ان سفارشات میں یہ مخصوص ہوسکتا ہے کہ

(a) کم از کم شرح اجرت برائے

(i) وقتی

(ii) مقداری/اکائی کام

(iii) طلبی کام

(iv) زائدالوقت کام

(v) ہفتہ وار چھٹی اور واجب الادا چھٹیوں کے دن کام اور

(b) گھریلو ملازم جو کہ مقداری/اکائی ملازم کے طور پر ملازم ہو، کی کم از کم شرح اجرت، وقتی کام کرنے والوں کی کم از کم متعین شرح اجرت کی بنیاد پر ضامن ہونی چاہیے۔

4- بورڈ کی طرف سے سفارش کردہ وقتی/اجرتی شرح گھنٹوں، روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ کی بنیاد پر ہو سکتی ہے۔

5- اس دفعہ میں سفارش کی گئی شرح اجرت برائے زائدالوقت کام اور واجب الادا چھٹیوں کے دن کام کے کسی بھی صورت متعین کی گئی کم از کم اجرت اور کسی بھی اور قانون کے جو کہ اس وقت لاگو ہوگا، سے کم نہیں ہوگی۔

17 کم از کم شرح اجرت کے اعلان کا اختیار

قانون ہذا کی دفعہ 16 کے تحت بورڈ کی سفارشات کی وصولی کے بعد حکومت کم از کم اجرت قانون 1961ء کی دفعہ 6 کے تحت بیان کردہ ضابطہ کے تحت پیش رفت کرے گی۔

18 اجرتوں کی ادائیگی کے اوقات اور حالات

1- ہر گھریلو ملازم کی اجرت، اجرتی دورانیہ کے آخری دن جب وہ قابل ادا ہونے کے بعد پانچویں دن کے اختتام سے پہلے ادا کرنی ہوگی۔

2- اجرتی دورانیہ جو کہ متعین کیا گیا ہو۔ایک ماہ سے تجاوز نہیں کرے گا۔

3- جہاں کسی گھریلو ملازم کی ملازمت مالک کی طرف سے ختم کی جائیگی تو جو اجرت اس نے کمائی ہوگی، اس کی ملازمت ختم ہونے کے دوسرے دن سے پہلے ادا کرنی ہوگی۔

4- تمام اجرت کی ادائیگیاں کام کے دنوں میں کرنی ہوں گی۔

5- تمام اجرت کی ادائیگیاں سکہ رائج الوقت یا کاغذی رقم یا دونوں میں کرنی ہوں گی۔

19 کم از کم شرح اجرت سے کم کی ادائیگی کی ممانعت

1- کوئی بھی مالک کسی بھی گھریلو ملازم کو قانون ہذا کے تحت مقرر کردہ کم از کم شرح اجرت سے کم اجرت ادا نہیں کرے گا جو کہ اس گھریلو ملازم کے لیے کم از کم اجرت مقرر ہوگی۔

2- کوئی بھی مالک جو کہ اس دفعہ کی خلاف ورزی کرے گا، مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو جرم ثابت ہونے پر جرمانہ کا سزاوار ہوگا جو کہ دس ہزار روپے سے زائد نہ ہوگا اور اگر عدالت جو کہ خلاف ورزی پر مقدمہ کی کارروائی کر رہی ہے۔ مالک کو بذریعہ حکم نامہ ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ گھریلو ملازم کو اتنی رقم ادا کرے جو کہ حکم نامہ میں تحریر ہو اور جو کہ فرق کو ظاہر کرے مابین اس کے کہ جتنی حقیقی اجرتیں اس کو ادا ہوئیں اور جتنی رقم اس کو اس خلاف ورزی کے نہ ہونے کی صورت میں ادا ہونی چاہییں تھیں۔

3- گھریلو ملازم کے تمام دعویٰ جات بابت اجرت، اجرت میں سے کٹوتیوں بارے برخلاف مالک جیسا بھی ہوسکتا ہے۔ زیر قانون کم از کم 1961ء میں

مہیا کیے گئے اسی طریقہ سے حل اور وصول کی جائیں گے جو کہ اس میں بیان کر دیے گئے ہیں۔

4- اگر حاکم اس دفعہ کے تحت سنے جانے والی درخواست پر مطمئن ہو کہ کسی بھی قسم کی رقم مالک کی طرف سے درخواست دہندہ کو واجب الادا نہ ہے تو وہ درخواست کو مسترد کر سکتا ہے اور اگر ایسی درخواست حاکم کی نظر میں معاندانہ اور ستانے کی بنیاد پر ہے تو حاکم اس کو مسترد کرتے وقت درخواست دہندہ کو ہدایت جاری کر سکتا ہے کہ وہ مالک کو ہرجانہ ادا کرے جو کہ پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔

5- اس دفعہ کی ذیلی دفعہ 3 اور ذیلی دفعہ 4 کے تحت دی گئی ہدایت کے خلاف اپیل/نظرثانی فیصلہ جاری ہونے کے 30 دن کے اندر لیبر کورٹ تشکیل شدہ زیر قانون پنجاب صنعتی تعلقات قانون 2010ء، میں دائر کر سکتا ہے۔ جس کی حدود میں بر بنائے دعویٰ اپیل پیدا ہوا ہو۔

(a) مالک کی طرف سے، اگر کل رقم بطور اجرت 20 ہزار روپے سے زائد ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس وقت تک کوئی اپیل دائر نہیں کی جا سکتی جب تک کہ اپیل کے دعویٰ کے ساتھ حاکم کا تصدیقی اطلاع نامہ نہ ہو کہ درو خواست دہندہ نے فیصلہ کے مطابق رقم حاکم کے پاس جمع کروا دی ہے جس کے خلاف اپیل کی جا رہی ہے۔

(b) درخواست دہندہ کی طرف سے اس دفعہ کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت جب اس کو ہرجانہ/جرمانہ کی رقم ادا کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

6- اپیل کا فیصلہ حتمی ہوگا اور کسی بھی طور پر کسی بھی شخص کی طرف سے کسی بھی عدالت میں یا کسی بھی حاکم کے پاس قابل پرسش نہ ہوگا۔

20 گھریلو ملازمین کا اندراج

فنڈ سے فوائد حاصل کرنے کے لئے ہر گھریلو ملازم مجوزہ طریقے سے انتظامی مجلس/گورننگ باڈی کو درخواست برائے اندراج دے گا اور انتظامی مجلس/گورننگ باڈی ہر ایسے گھریلو ملازم کو ایک شناختی اور حفاظتی نمبر مہیا کرے گا جو کہ ہر تین سال کی تکمیل کے بعد قابل تجدید ہوگا۔لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی گھریلو ملازم ایک سے زائد شناختی یا حفاظتی نمبر حاصل کرنے کا حقدار نہ ہوگا۔

21 مالکان کا اندراج

ہر مالک، گورننگ باڈی/انتظامی مجلس کی طرف سے مقرر کردہ شکل میں ایک درخواست برائے اندراج دے گا اور ایسے ہر مالک کو ایک اندراجی نمبر مہیا کیا جائے گا جو کہ ہر تین سال کی تکمیل کے بعد قابل تجدید ہوگا۔

22 فنڈ (راس المال)

1- گھریلو ملازم کو سماجی تحفظ، حفاظت اور فلاح و بہبود کے اقدامات مہیا کرنے کے لئے حکومت ایک فنڈ کا قیام عمل میں لائے گی۔جس کو گھریلو ملازمین بہبود فنڈ کے نام سے پکارا جائے گا۔

2- یہ فنڈ مشتمل ہوگا۔

(a) ہر طرح کی امداد اور قرض جو کہ حکومت کی طرف سے اس فنڈ کو دیے جائیں گے۔

(b) تمام رقوم جو کہ فنڈ کو دیگر ذرائع سے حاصل ہونگی جن کو حکومت واضح کرے گی اور تمام رضا کارانہ چندہ جو کہ مخیر لوگوں کی طرف سے دیا گیا ہوگا۔

(c) جائیداد/زمینوں/اثاثہ جات اور سرمایہ کاری سے حاصل کیا گیا منافع جو کہ فنڈ سے حاصل کی گئی ہوں۔

(d) گورننگ باڈی/انتظامی مجلس کی طرف سے دیے گئے قرض کی مد میں حاصل ہونے والے سود سے۔

3- فنڈ کا مصرف ہوگا۔

(a) تعلیم، تربیت اور ہنر کی ترقی جیسے اقدامات میں سرمایہ کاری

(b) قانون ہذا کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ 6 میں مہیا کیے گئے گھریلو ملازمین کے فوائد کے لیے

(c) گھریلو ملازمین کی بہبود کے کسی بھی پروگرام کی معاونت کی مد میں

(d) فنڈ کے انتظامات اور نظم و نسق کی مد میں ہونے والے اخراجات کو پورا کرنے میں۔

23 گورننگ باڈی (انتظامی مجلس) کے امور

گورننگ باڈی/انتظامی مجلس کے امور وہی ہونگے جو کہ صوبائی ملازمین سماجی تحفظ قانون 1965ء اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں مہیا کیے گئے ہیں۔

24 فوائد کے حصول کا طریقہ کار

-1 قانون ہذا کے تحت فوائد کے تمام دعویٰ جات مجوزہ وقت، مقررہ طریقہ ہمراہ

متعلقہ دستاویزات معلومات اور شواہد مابت حق کے تحت گورننگ باڈی کے طے شدہ/مہیا کردہ ضابطوں کے مطابق دیے جائیں گے۔

-2 فوائد کی ادائیگی ایسے طریقہ، وقت اور جگہ پر کی جائیگی جو کہ گورننگ باڈی کے ضابطے میں مہیا ہوں گے۔

-3 قانون ہذا کے تحت فنڈ میں سے فوائد کی فراہمی کی ادائیگی مجوزہ طریقے سے کی جائے گی۔

25 تنازعات کا تصفیہ

-1 حکومت سرکاری جریدہ میں حکم نامے کے ذریعہ مقامی حکومت کی کم ترین سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو کہ تنازعات تصفیہ کمیٹی کہلائے گی۔ اور جو کہ قانون کی موثر عمل داری کرے گی۔

-2 تنازعات تصفیہ کمیٹی کی تشکیل میں اتنی تعداد میں ممبران ہونگی جو کہ مقررہ ہوں گے اور اس کی سربراہی مقامی حکومت کے نچلے درجے کے ادارہ کا سربراہ کرے گا یا کوئی اور افسر جس کو حکومت مقرر کرے گی۔

-3 تمام تنازعات یا شکایات جو کہ قانون ہذا کی عمل داری کے نتیجے میں سامنے آئیں کو تنازعات تصفیہ کمیٹی سنے گی اور ایک فیصلہ کی صورت میں حل کرے گی۔

-4 ذیلی دفعہ 3 کے تحت دیے گئے فیصلہ سے متاثرہ شخص، فیصلہ دیے جانے کے 30 دن کے اندر اپنی اپیل مجاز اتھارٹی کے پاس دائر کرسکتا ہے۔

26 اپیل کے لیے مجاز اتھارٹی

1- حکومت ہر ضلع میں تنازعات تصفیہ کمیٹی کے فیصلے کے خلاف اپیل سننے اور فیصلہ کرنے کے لیے ایک مجاز اتھارٹی مقرر کرے گی۔

2- مجاز اتھارٹی تنازعات تصفیہ کمیٹی کے فیصلے کو برقرار، تبدیل اور واپس کرسکتا ہے۔

27 اپیل کے لیے مجاز اتھارٹی اور تنازعات تصفیہ کمیٹی کے اختیارات

ہر تنازعہ تصفیہ کمیٹی اور مجاز اتھارٹی شکایت یا تنازعہ کی چھان بین کرتے ہوئے قانون ہذا یا قواعد جو کہ اس کے تحت بنائے گئے ہیں، کو وہی تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ سول پروسیجر کوڈ 1908 کے تحت سول کورٹ کو حاصل ہوتے ہیں۔

جو کہ مندرجہ ذیل معاملات کے ضمن میں ہو سکتے ہیں مثلاً:

(a) کسی شخص کی حاضری اور حلف پر شہادت کو یقینی بنانے کے لیے

(b) دستاویزات اور اہم اشیاء کو پیش کرنے پر مجبور کرنے کے لیے

(c) گواہوں کے بیانات لینے کے لئے کمیشن/ وفد کو جاری کرنے کے لیے

(d) ایسے دیگر معاملات جو کہ مقرر کردہ ہوں۔

28 ہدایات جاری کرنے کا اختیار

حکومت وقتاً فوقتاً مالکان کو قانون ہذا کی دفعات کی موثر عمل داری کے لیے ایسی ہدایات جاری کرسکتی ہے جو کہ ضروری ہوں۔

29 مشکلات کے خاتمہ کا اختیار

اگر قانون ہذا کی دفعات پر عمل درآمد کے حوالے سے کوئی مشکل پیدا ہوتی ہے تو

ہے تو حکومت سرکاری جریدہ میں حکم نامہ کے ذریعے ایسے اقدامات کر سکتی ہے جو کہ ضروری خیال کیے جاتے ہوں یا مشکل کے حل کے لیے قرین مصلحت ہوں اور قانون ہذا کے خلاف نہ ہوں۔

30 فنڈ کی آمدن سے ٹیکس (محصول) برتاؤ

فنڈ کی آمدن بشمول منافع سرمایہ آمدن ٹیکس قانون 2001 کے معانی کی رو سے آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

31 سزائیں/تعزیرات

1- جو مالک قانون ہذا کی دفعات پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا ان کی خلاف ورزی کرتا ہے ماسوائے دفعہ 3 کے، اثبات جرم پر سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو کہ پہلی بار جرم کی صورت میں پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے اور دوسرے یا بعد کے ہر جرم پر جرمانہ ہوگا جو دس ہزار روپے کی حد تک ہوسکتا ہے۔

2- اگر کوئی جان بوجھ کر دفعہ 3 کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے تو اگر مالک (12) بارہ سال سے کم عمر بچے کو ملازم رکھتا ہے تو اس کو ایک ماہ تک قید کی سزا دی جاسکتی ہے اور اگر پندرہ سال سے کم عمر بچے کو ملازم رکھتا ہے تو اس کو جرمانہ کی سزا ہوگی جو کہ پچاس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے مگر دس ہزار روپے سے ہرگز کم نہیں ہوگا۔

3- کوئی مالک یا کوئی اور شخص جو کہ ناظر/انسپکٹر کو جان بوجھ کر اس کے اختیار کو

استعمال کرنے یا دفعہ 37 کی عمل داری میں مزاحمت کرے یا اس کے تحت کوئی شواہد بیان یا کوئی دستاویز مطالبے پر پیش کرنے میں ناکام ہو تو وہ جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو کہ دس ہزار روپے کی حد تک ہوسکتا ہے۔

32 قیاس/گمان

ایک بچہ کسی گھر میں اپنے والدین میں سے ایک یا دونوں کے ساتھ موجود ہو جو وہاں پر ملازم ہیں تو وہ قانون ہذا کے تحت وہاں پر ملازمت میں تصور نہیں ہوگا جب تک کہ ثابت نہ ہوتا ہو۔

33 استغاثہ

قانون ہذا اور ماتحت قواعد کے تحت کوئی بھی استغاثہ دائر نہیں کیا جائے گا ماسوائے تنازعہ تصفیہ کمیٹی کے ذریعے یا اس سے پہلے اس سے اجازت لیکر۔

34 سماعت جرائم

مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت سے کم کوئی عدالت قانون ہذا اور ماتحت قواعد کے تحت جرائم کو نہیں سن سکتی ہے۔

35 لیبر انسپکٹر

-1 حکومت قانون ہذا کی دفعات کی عمل داری کے مقصد کو یقینی بنانے کے لیے لیبر انسپکٹر کا تعین کرے گی جن کی متعلقہ علاقائی حدود ہونگی۔

-2 ایک انسپکٹر جو کہ ذیلی دفعہ (1) ایک کے تحت متعین کیا گیا ہوگا وہ پاکستان پینل کوڈ 1860 میں مہیا کیے گئے معانی کے تحت سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا۔

36 انسپکٹرز (ناظران) کے اختیارات وامور

1- کوئی بھی گھر معائنہ کے تابع نہیں ہوگا ماسوائے کسی شکایت کی وصولی پر اور تنازعہ تصفیہ کمیٹی کی ہدایت پر۔

2- تنازعہ تصفیہ کمیٹی کی ہدایت پر ایک انسپکٹر/ناظر قانون ہذا اور اس کے ماتحت قواعد کے تحت ذیل طریقے سے امور کی انجام دہی کر سکتا ہے۔

(a) قابل سماعت عدالت میں سرکاری وکیل کے ذریعے سے مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔

(b) قانون ہذا کے مقصد کی تکمیل کے لیے ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو قانون نے اس کو دیے ہیں یا جو ضروری ہو سکتے ہیں۔

37 قانون ہذا کے تحت لیے گئے اقدامات کا تحفظ

اس قانون یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے یا کرنے کی نیت سے کئے گئے کسی فعل یا چیز کے بارے میں کسی بھی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا قانونی کارروائی نہیں ہو سکے گی۔

38 قواعد

حکومت قانون کے مقاصد کی تکمیل کے لیے قواعد مرتب کر سکتی ہے۔

-------------- ★★★ ---------------

[1] قانون ہذا پنجاب اسمبلی نے 23 جنوری 2019ء کو پاس کیا۔ گورنر پنجاب نے 25 جنوری کو اس کی منظوری دی اور سرکاری جریدہ پنجاب میں 25 جنوری 2019ء کو صفحات 774-767 میں چھپا۔

WISE
Women in Struggle for Empowerment

Basement, Sufi Mansion,
7-Egerton Road, Lahore-Pakistan.
Tel & Fax: +92 42 36305645
Web: www.wise.pk
Email: info@wise.pk

The Norwegian Human Rights Fund